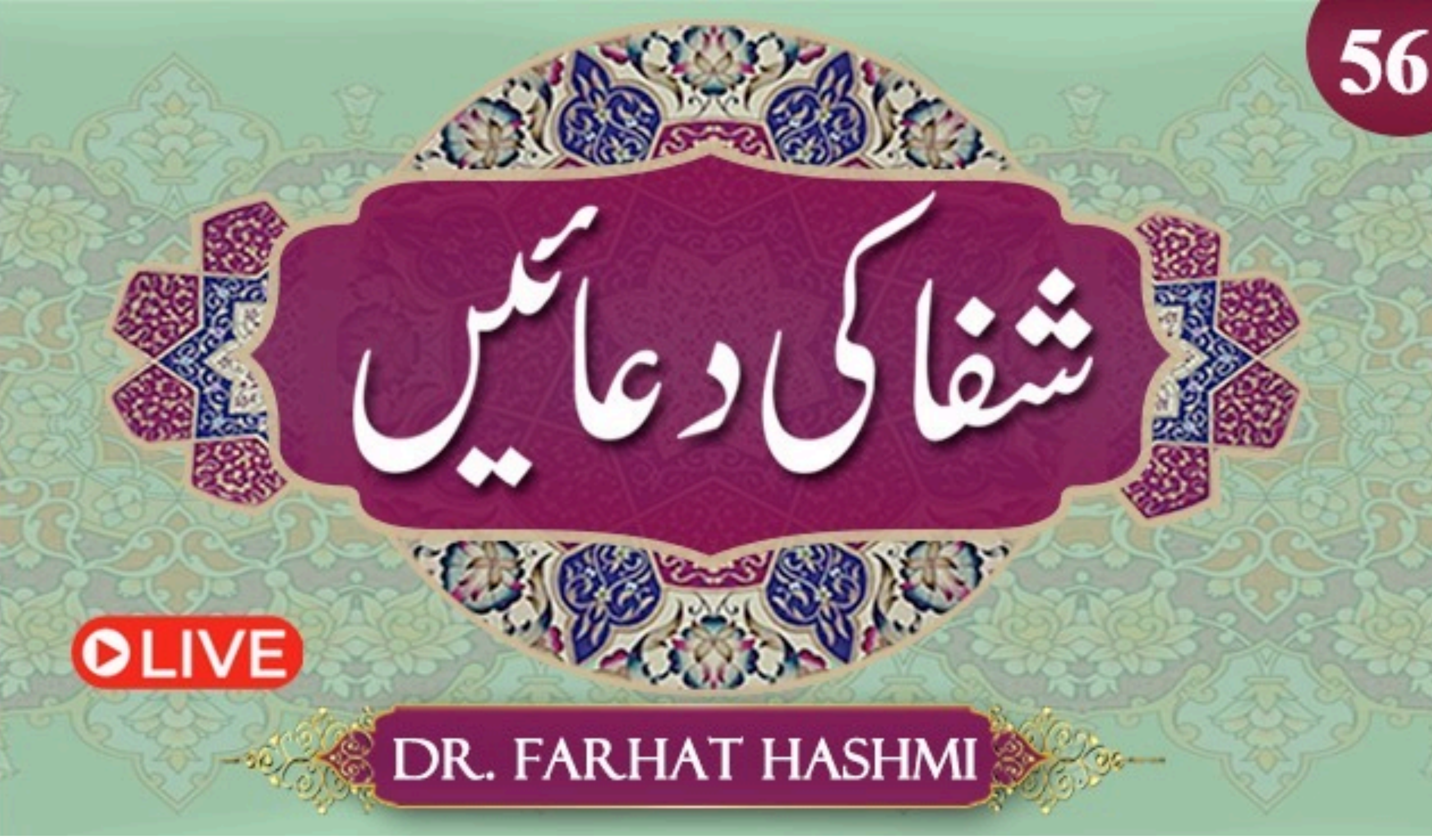

"وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً"

[لقمان :20]

شفا کی دعا

اِنِّیۡ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنۡتَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ

بے شک مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم والا ہے۔

الأنبیآء:83

دعائیں

شفا کی دعائیں

شفا کی دعائیں

اَنِّیۡ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنۡتَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ

بے شک مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم والا ہے۔

أَنِّي مَسَّنِيَ

مس

ہر اس تکلیف کے لیے بولا جاتا ہے جو انسان کو پہنچے

الضُّرُّ

ضُرٌّ

جسمانی بدحالی، مثلاً بیماری، لاغری یا بڑھاپا وغیرہ

وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

یعنی تو ہمارے ماں، باپ، اولاد، ہر رحم کرنے والے بلکہ خود ہم سے زیادہ ہم پر رحم کرنے والا ہے۔

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

شفا کی دعائیں

نبی ﷺ نے فرمایا: (ایک بار) ایوب علیہ السلام برہنہ غسل فرما رہے تھے کہ سونے کی ٹڈیاں آپ پر گرنے لگیں۔ ایوب علیہ السلام انہیں اپنے کپڑے میں سمیٹنے لگے۔ اتنے میں ان کے رب نے انہیں پکارا کہ اے ایوب! کیا میں نے تمہیں اس چیز سے بے نیاز نہیں کر دیا، جسے تم دیکھ رہے ہو؟۔

ایوب علیہ السلام نے جواب دیا ہاں! تیری بزرگی کی قسم! لیکن تیری برکت سے میرے لیے بے نیازی کیونکر ممکن ہے۔ صحیح البخاری: 279

شفا کی دعائیں

ہر تنگی کے بعد آسانی ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
مدد صبر کے ساتھ ہے اور کشادگی تنگی کے ساتھ ہے اور بے شک ہر مشکل کے ساتھ ایک آسانی ہے۔ بے شک اسی مشکل کے ساتھ ایک اور آسانی ہے۔ [السلسلة الصحيحة:2382]

- سب سے سخت آزمائش انبیاء پر آتی ہے
- اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا
- مصیبت پہنچنے پر اس کے چھٹ جانے کا انتظار کرنا
- ہر تنگی کے بعد آسانی ہے
- تکلیف میں رب کو پکارنا

تکلیفوں پر صبر کرنے والوں کے لیے جنت ہے

شفا کی دعا

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ

اللہ کے سوا اسے ہٹانے والا کوئی نہیں۔

النجم:58

دعائیں

شفا کی دعائیں

لَيۡسَ لَهَا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ

اللہ کے سوا اسے ہٹانے والا کوئی نہیں۔

عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن کو کوئی کانٹا یا اس سے بڑی کوئی تکلیف پہنچے تو اللہ تعالی اس کا ایک درجہ بلند فرما دیتے ہیں یا اس تکلیف کی بدولت اس کا ایک گناہ معاف کر دیتے ہیں۔

مصیبتیں اپنی کوتاہیوں پر غور و فکر کرنے کی یاددہانی کرواتی ہیں

مصائب میں لوگوں کی حقیقت عیاں ہوتی ہے

انسان خود پسندی، غرور اور غفلت کے خول سے باہر آجاتا ہے

آزمائشیں اور مصیبتیں انسان کو اپنے گناہ یاد کرواتی ہیں تاکہ انسان ان سے توبہ کرے